ٹیوٹر مارک ڈ اسائن منٹ

Course Code	:	BUDE-142
Course Title	:	میر امن دہلوی کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code	:	BUDE-142/BAG/BAUDH/TMA/July 2026 & Jan 2027
Coverage	:	All Blocks
Marks	:	100

نوٹ:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ میر امن کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔ (10)

یا

فورٹ ولیم کالج پر تبصرہ کیجیے۔

سوال 2۔ 'باغ و بہار' کے امتیازی پہلوؤں کی نشاندہی کیجیے۔ (10)

یا

فورٹ ولیم کالج سے منسلک میر امن دہلوی کے رفقاء کے علمی و ادبی کارناموں پر مختصراً اظہار خیال کیجیے۔

سوال 3۔ 'باغ و بہار' کا خلاصہ اپنی زبان میں بیان کیجیے۔ (10)

یا

'باغ و بہار' میں ہندوستانی معاشرت کی عکاسی پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ میر امن کے فن پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ (15)

یا

'باغ و بہار' کے ماخذ پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

سوال5۔ میر امن کی نثر نگاری پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (15)

یا

'باغ و بہار' اور 'فسانۂ عجائب' کا تقابلی مطالعہ پیش کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ ہندوستان میں داستان گوئی پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ (20)

یا

میر امن دہلوی کے عہد پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

سوال7۔ میر امن دہلوی کے اسلوب سے مفصل بحث کیجیے۔ (20)

یا

میر امن دہلوی کی داستان نگاری کی خصوصیات پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔

سوال ۱- میر امن کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔ (10)

جواب:

میر امن دہلوی اردو نثر کی تاریخ میں ایک ایسے ادیب کے طور پر یاد کیے جاتے ہیں جنہوں نے عام بول چال کی زبان کو ادبی اظہار کا مؤثر وسیلہ بنایا۔ ان کی شہرت کا اصل سبب داستان 'باغ و بہار' ہے۔ اس کتاب نے اردو نثر کو ثقیل، مصنوعی اور بے حد فارسی آمیز عبارت سے الگ ایک سادہ، رواں اور دل نشین راستہ دکھایا۔ میر امن کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے ان کی زندگی کے حالات، دہلی کے تہذیبی ماحول، فورٹ ولیم کالج سے وابستگی اور ادبی خدمات کو ایک ساتھ دیکھنا ضروری ہے۔

میر امن کا تعلق دہلی کے ایک معزز خاندان سے تھا۔ ان کی پیدائش اٹھارہویں صدی کے وسط میں ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب مغلیہ حکومت کا اقتدار کمزور ہو رہا تھا اور دہلی سیاسی بدامنی، معاشی پریشانی اور سماجی انتشار سے گزر رہی تھی۔ اس ماحول نے شہر کے اہلِ علم اور فن کاروں کی زندگی متاثر کی۔ میر امن نے دہلی کی رونقیں بھی دیکھیں اور اس کے بدلتے ہوئے حالات بھی محسوس کیے۔ دہلی کے بازار، گلیاں، محفلیں، بول چال، رہن سہن اور انسانی تعلقات ان کی یادداشت کا حصہ بن گئے۔ آگے چل کر یہی تجربہ ان کے ادبی بیان میں کام آیا۔

سیاسی اور معاشی دشواریوں کے سبب انہیں دہلی سے باہر روزگار تلاش کرنا پڑا۔ مختلف مقامات سے ہوتے ہوئے وہ کلکتہ پہنچے۔ وہاں میر بہادر علی حسینی کی معرفت ان کا تعلق ڈاکٹر جان گلکرسٹ سے قائم ہوا۔ گلکرسٹ ہندوستانی زبان کی تعلیم اور کتابوں کی تیاری میں دلچسپی رکھتے تھے۔ فورٹ ولیم کالج میں ہندوستانی زبان کی ایسی کتابوں کی ضرورت تھی جن کے ذریعے نئے سیکھنے والے زبان کی حقیقی ساخت اور عام محاوروں سے واقف ہو سکیں۔ میر امن کی زبان دانی اور قصہ بیان کرنے کی صلاحیت اس مقصد کے لیے موزوں ثابت ہوئی۔